Lesson 3: Yunus (Ayaat 31- 52): Day 8

سُوْرَۃُ یُوْنُس کی تفسیر

قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اَمَّنْ

		قُلْ	مَنْ	يَّرْزُقُكُمْ	مِّنَ	السَّمَآءِ	وَالْاَرْضِ	اَمَّنْ
		کہہ	کون	رزق دیتا ہے تم کو	سے	آسمان	اور زمین سے	یا کون

(اُن سے) پوچھو کہ تم کو آسمان اور زمین میں رزق کون دیتا ہے یا (تمہارے)

يَّمْلِكُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَمَنْ يُّخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ

يَّمْلِكُ	السَّمْعَ	وَ	الْاَبْصَارَ	وَ	مَنْ	يُّخْرِجُ	الْحَيَّ	مِنَ	الْمَيِّتِ	وَ	يُخْرِجُ
مالک ہے	سننے کا	اور	دیکھنے کا	اور	کون	نکالتا ہے	زندے کو	سے	مُردے	اور	نکالتا ہے

کانوں اور آنکھوں کا مالک کون ہے اور بے جان سے جاندار کون پیدا کرتا ہے اور جاندار سے بے جان کون

الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُّدَبِّرُ الْاَمْرَ ؕ فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ ۚ فَقُلْ اَفَلَا

الْمَيِّتَ	مِنَ	الْحَيِّ	وَ	مَنْ	يُّدَبِّرُ	الْاَمْرَ	فَسَيَقُوْلُوْنَ	اللّٰهُ	فَقُلْ	اَفَلَا
مُردے کو	سے	زندے	اور	کون	تدبیر کرتا ہے	کام کی	پس البتہ کہیں گے	اللہ	پس کہہ	کیا پس نہیں

پیدا کرتا ہے اور دنیا کے کاموں کا انتظام کون کرتا ہے؟ جھٹ کہہ دیں گے کہ اللہ۔ تو کہو کہ پھر تم (اللہ سے) ڈرتے

تَتَّقُوْنَ ﴿۳۱﴾ فَذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ ۚ فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ اِلَّا

تَتَّقُوْنَ	فَذٰلِكُمُ	اللّٰهُ	رَبُّكُمُ	الْحَقُّ	فَمَاذَا	بَعْدَ	الْحَقِّ	اِلَّا
ڈرتے تم	پس یہی ہے	اللہ	پروردگار تمہارا	حق ہے	پس کیا ہے	پیچھے	حق کے	مگر

کیوں نہیں ﴿۳۱﴾ یہی اللہ تو تمہارا پروردگار برحق ہے اور حق بات کے ظاہر ہونے کے بعد گمراہی کے سوا ہے

الضَّلٰلُ ۚۖ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ﴿۳۲﴾ كَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى

الضَّلٰلُ	فَاَنّٰى	تُصْرَفُوْنَ	كَذٰلِكَ	حَقَّتْ	كَلِمَتُ	رَبِّكَ	عَلَى
گمراہی	پس کہاں سے	پھیرے جاتے ہو تم	اسی طرح	ثابت ہوئی	بات	پروردگار تیرے کی	اوپر

ہی کیا؟ تو تم کہاں پھرے جاتے ہو؟ ﴿۳۲﴾ اسی طرح اللہ کا ارشاد ان نافرمانوں کے حق میں

الَّذِيْنَ فَسَقُوْٓا اَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۳﴾ قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ

الَّذِيْنَ	فَسَقُوْٓا	اَنَّهُمْ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	قُلْ	هَلْ	مِنْ	شُرَكَآئِكُمْ	مَّنْ
ان لوگوں کے کہ	فاسق ہوئے	یہ کہ وہ	نہیں	ایمان لائیں گے	کہہ	کیا ہے	سے	شریکوں تمہارے میں	وہ کہ

ثابت ہو کر رہا کہ یہ ایمان نہیں لائیں گے ﴿۳۳﴾ (ان سے) پوچھو کہ بھلا تمہارے شریکوں میں کوئی ایسا ہے

يَبۡدَؤُا الۡخَلۡقَ ثُمَّ يُعِيۡدُهٗ ؕ قُلِ اللّٰهُ يَبۡدَؤُا الۡخَلۡقَ ثُمَّ يُعِيۡدُهٗ فَاَنّٰى

يَبۡدَؤُا	الۡخَلۡقَ	ثُمَّ	يُعِيۡدُهٗ	قُلِ	اللّٰهُ	يَبۡدَؤُا	الۡخَلۡقَ	ثُمَّ	يُعِيۡدُهٗ	فَاَنّٰى
پہلی بار کرے	پیدائش	پھر	دوبارہ کرے گا اس کو	کہہ	اللہ	پہلی بار کرتا ہے	پیدائش	پھر	دوبارہ کریگا اسکو	پس کہاں سے

کہ مخلوقات کو ابتداءً پیدا کرے (اور) پھر اس کو دوبارہ بنائے۔ کہہ دو کہ اللہ ہی پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہی اس کو دوبارہ پیدا کرے گا

تُؤۡفَكُوۡنَ ﴿۳۴﴾ قُلۡ هَلۡ مِنۡ شُرَكَآئِكُمۡ مَّنۡ يَّهۡدِيۡۤ اِلَى الۡحَقِّ ؕ قُلِ

تُؤۡفَكُوۡنَ	قُلۡ	هَلۡ	مِنۡ	شُرَكَآئِكُمۡ	مَّنۡ	يَّهۡدِيۡۤ	اِلَى	الۡحَقِّ	قُلِ
پلٹائے جاتے ہو	کہہ	کیا ہے	سے	شریکوں تمہارے	وہ جو کہ	راہ دکھاتا ہے	طرف	حق کے	کہہ

تو تم کہاں اُلٹے جا رہے ہو (۳۴) پوچھو کہ بھلا تمہارے شریکوں میں کون ایسا ہے کہ حق کا رستہ دکھائے۔ کہدو کہ اللہ

اللّٰهُ يَهۡدِيۡ لِلۡحَقِّ ؕ اَفَمَنۡ يَّهۡدِيۡۤ اِلَى الۡحَقِّ اَحَقُّ اَنۡ يُّتَّبَعَ

اللّٰهُ	يَهۡدِيۡ	لِلۡحَقِّ	اَفَمَنۡ	يَّهۡدِيۡۤ	اِلَى	الۡحَقِّ	اَحَقُّ	اَنۡ	يُّتَّبَعَ
اللہ	راہ دکھاتا ہے	طرف حق کی	کیا پس وہ جو کہ	راہ دکھاتا ہے	طرف	حق کی	بہت لائق ہے	کہ	پیروی کی جائے

ہی حق کا رستہ دکھاتا ہے۔ بھلا جو حق کا رستہ دکھائے وہ اس قابل ہے کہ اس کی پیروی کی جائے

اَمَّنۡ لَّا يَهِدِّيۡۤ اِلَّاۤ اَنۡ يُّهۡدٰى ۚ فَمَا لَكُمۡ ۟ كَيۡفَ تَحۡكُمُوۡنَ ﴿۳۵﴾

اَمَّنۡ	لَّا	يَهِدِّيۡۤ	اِلَّاۤ	اَنۡ	يُّهۡدٰى	فَمَا لَكُمۡ	كَيۡفَ	تَحۡكُمُوۡنَ
یا وہ جو کہ	نہیں	خود راہ پاتا	مگر	یہ کہ	راہ بتایا جائے	پس کیا ہے تم کو	کیوں کر	حکم کرتے ہو

یا وہ کہ جب تک کوئی اسے رستہ نہ بتائے رستہ نہ پائے۔ تو تم کو کیا ہوا ہے کیسا انصاف کرتے ہو؟ (۳۵)

وَمَا يَتَّبِعُ اَكۡثَرُهُمۡ اِلَّا ظَنًّا ؕ اِنَّ الظَّنَّ لَا يُغۡنِىۡ مِنَ الۡحَقِّ شَيۡـًٔا ؕ

وَ	مَا	يَتَّبِعُ	اَكۡثَرُهُمۡ	اِلَّا	ظَنًّا	اِنَّ	الظَّنَّ	لَا	يُغۡنِىۡ	مِنَ	الۡحَقِّ	شَيۡـًٔا
اور	نہیں	پیروی کرتے	اکثر ان کے	مگر	گمان کی	بیشک	گمان	نہیں	کفایت کرتا	سے	حق	کچھ

اور اُن میں کے اکثر صرف ظن کی پیروی کرتے ہیں۔ اور کچھ شک نہیں کہ ظن حق کے مقابلے میں کچھ بھی کارآمد نہیں ہوسکتا۔

اِنَّ اللّٰهَ عَلِيۡمٌۢ بِمَا يَفۡعَلُوۡنَ ﴿۳۶﴾ وَمَا كَانَ هٰذَا الۡقُرۡاٰنُ اَنۡ يُّفۡتَرٰى

اِنَّ	اللّٰهَ	عَلِيۡمٌۢ	بِمَا	يَفۡعَلُوۡنَ	وَ	مَا	كَانَ	هٰذَا	الۡقُرۡاٰنُ	اَنۡ	يُّفۡتَرٰى
بیشک	اللہ	جانتا ہے	جو کچھ کہ	وہ کرتے ہیں	اور	نہیں	ہے	یہ	قرآن	یہ کہ	باندھ لیا جائے

بیشک اللہ تمہارے (سب) اعمال سے واقف ہے (۳۶) اور یہ قرآن ایسا نہیں کہ اللہ کے سوا کوئی اس کو اپنی طرف سے بنالائے۔

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِىْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ

مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	وَ	لٰكِنْ	تَصْدِيْقَ	الَّذِىْ	بَيْنَ يَدَيْهِ	وَ	تَفْصِيْلَ
سوائے	اللہ کے سے	اور	لیکن	سچا کرنے والا ہے	اس چیز کا کہ	آگے اس کے ہے	اور	تفصیل کرنے والا ہے

ہاں (ہاں یہ اللہ کا کلام ہے) جو (کتابیں) اس سے پہلے (کی) ہیں اُن کی تصدیق کرتا ہے اور انہی کتابوں کی (اس میں) تفصیل

الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ (۳۷) اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ

الْكِتٰبِ	لَا	رَيْبَ	فِيْهِ	مِنْ	رَّبِّ	الْعٰلَمِيْنَ	اَمْ	يَقُوْلُوْنَ	افْتَرٰىهُ	قُلْ
کتاب کی	نہیں	شک	بیچ اس کے	کی طرف سے	پروردگار	عالموں	کیا	یہ کہتے ہیں کہ	باندھ لیا ہے اس کو	کہہ

ہے اس میں کچھ شک نہیں (کہ) یہ رب العالمین کی طرف سے (نازل ہوا) ہے (۳۷) کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ پیغمبر نے اس کو اپنی طرف سے

فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّثْلِهٖ وَادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ

فَاْتُوْا	بِسُوْرَةٍ	مِّثْلِهٖ	وَ	ادْعُوْا	مَنِ	اسْتَطَعْتُمْ	مِّنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	اِنْ
پس لے آؤ	ایک سورت	مانند اس کی	اور	پکارو	جس کو	سکو تم	سوائے	اللہ کے	اگر

بنا لیا ہے۔ کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو تم بھی اس طرح کی ایک سورت بنا لاؤ اور اللہ کے

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ (۳۸) بَلْ كَذَّبُوْا بِمَا لَمْ يُحِيْطُوْا بِعِلْمِهٖ وَلَمَّا يَاْتِهِمْ

كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	بَلْ	كَذَّبُوْا	بِمَا	لَمْ	يُحِيْطُوْا	بِعِلْمِهٖ	وَ	لَمَّا	يَاْتِهِمْ
ہو تم	سچے	بلکہ	جھٹلایا	اس چیز کو کہ	نہیں	گھیرا	علم اس کے کو	اور	نہیں	آئی ان کے پاس

سوا جن کو تم بلا سکو بلا بھی لو (۳۸) حقیقت یہ ہے کہ جس چیز کے علم پر یہ قابو نہیں پا سکے اس کو (نادانی سے) جھٹلا دیا اور ابھی اس کی

تَاْوِيْلُهٗ ؕ كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ

تَاْوِيْلُهٗ	كَذٰلِكَ	كَذَّبَ	الَّذِيْنَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ	فَانْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ
تحقیق جہت اس کی	اسی طرح	جھٹلایا تھا	ان لوگوں نے کہ	سے تھے	پہلے ان	پس دیکھ	کیوں کر	ہوا

حقیقت ان پر کھلی ہی نہیں۔ اسی طرح جو لوگ ان سے پہلے تھے انہوں نے تکذیب کی تھی سو دیکھ لو کہ

عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ (۳۹) وَمِنْهُمْ مَّنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّا يُؤْمِنُ

عَاقِبَةُ	الظّٰلِمِيْنَ	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	يُّؤْمِنُ	بِهٖ	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	لَّا	يُؤْمِنُ
آخر کار	ظالموں کا	اور	بعضے ان میں سے وہ ہیں	جو	ایمان لائیں گے	ساتھ اسکے	اور	بعضے ان میں سے وہ ہیں	جو	نہیں	ایمان لائیں گے

ظالموں کا کیسا انجام ہوا؟ (۳۹) اور ان میں سے کچھ تو ایسے ہیں کہ اس پر ایمان لے آتے ہیں اور کچھ ایسے ہیں کہ ایمان

بِهٖ ؕ وَرَبُّكَ اَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿۴۰﴾ وَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ لِّيْ عَمَلِيْ

بِهٖ	وَ	رَبُّكَ	اَعْلَمُ	بِالْمُفْسِدِيْنَ	وَ	اِنْ	كَذَّبُوْكَ	فَقُلْ	لِّيْ	عَمَلِيْ
ساتھ اسکے	اور	رب تیرا	خوب جانتا ہے	مفسدوں کو	اور	اگر	جھٹلائیں تجھ کو	پس کہہ	واسطے میرے	عمل میرا ہے

نہیں لاتے۔ اور تمہارا پروردگار شریروں سے خوب واقف ہے ﴿۴۰﴾ اور اگر یہ تمہاری تکذیب کریں تو کہہ دو کہ مجھ کو میرے

وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ ۚ اَنْتُمْ بَرِيْٓـُٔوْنَ مِمَّآ اَعْمَلُ وَاَنَا بَرِيْٓءٌ مِّمَّا

وَ	لَكُمْ	عَمَلُكُمْ	اَنْتُمْ	بَرِيْٓـُٔوْنَ	مِمَّآ	اَعْمَلُ	وَ	اَنَا	بَرِيْٓءٌ	مِّمَّا
اور	واسطے تمہارے	عمل تمہارا ہے	تم	بےتعلق ہو	اس چیز سے کہ	کرتا ہوں میں	اور	میں	بےتعلق ہوں	اس چیز سے کہ

اعمال (کا بدلہ ملے گا) اور تم کو تمہارے اعمال (کا)۔ تم میرے عملوں کے جواب دِہ نہیں ہو اور میں تمہارے عملوں کا جواب

تَعْمَلُوْنَ ﴿۴۱﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ ؕ اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ

تَعْمَلُوْنَ	وَمِنْهُمْ	مَّنْ	يَّسْتَمِعُوْنَ	اِلَيْكَ	اَفَاَنْتَ	تُسْمِعُ	الصُّمَّ
کرتے ہو تم	اور بعضے ان میں سے	وہ ہیں کہ	کان رکھتے ہیں	طرف تیری	کیا پس تو	سناتا ہے	بہروں کو

دہ نہیں ہوں ﴿۴۱﴾ اور ان میں بعض ایسے ہیں کہ تمہاری طرف کان لگاتے ہیں۔ تو کیا تم بہروں کو سناؤ گے

وَلَوْ كَانُوْا لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْظُرُ اِلَيْكَ ؕ اَفَاَنْتَ تَهْدِي

وَ	لَوْ	كَانُوْا	لَا	يَعْقِلُوْنَ	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	يَّنْظُرُ	اِلَيْكَ	اَفَاَنْتَ	تَهْدِي
اور	اگرچہ	ہوں	نہ	سمجھتے	اور	بعضے ان میں سے	وہ ہیں کہ	دیکھتے ہیں	طرف تیری	کیا پس تو	راہ دکھاتا ہے

اگرچہ کچھ بھی (سنتے) سمجھتے نہ ہوں؟ ﴿۴۲﴾ اور بعض ایسے ہیں کہ تمہاری طرف دیکھتے ہیں۔ تو کیا تم اندھوں کو

الْعُمْيَ وَلَوْ كَانُوْا لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۴۳﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْـًٔا

الْعُمْيَ	وَ	لَوْ	كَانُوْا	لَا	يُبْصِرُوْنَ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَظْلِمُ	النَّاسَ	شَيْـًٔا
اندھوں کو	اور	اگرچہ	ہوں	نہ	دیکھتے	بیشک	اللہ	نہیں	ظلم کرتا	لوگوں کو	کچھ

رستہ دکھاؤ گے اگرچہ کچھ بھی دیکھتے (بھالتے) نہ ہوں ﴿۴۳﴾ اللہ تو لوگوں پر کچھ ظلم نہیں کرتا

وَلٰكِنَّ النَّاسَ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۴۴﴾ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ كَاَنْ لَّمْ

وَ	لٰكِنَّ	النَّاسَ	اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ	وَ	يَوْمَ	يَحْشُرُهُمْ	كَاَنْ	لَّمْ
اور	لیکن	لوگ	جانوں اپنی کو	ظلم کرتے ہیں	اور	جس دن	اکٹھا کرے گا ان کو	گویا کہ	نہ

لیکن لوگ ہی اپنے آپ پر ظلم کرتے ہیں ﴿۴۴﴾ اور جس دن اللہ اُن کو جمع کرے گا (تو وہ دنیا کی نسبت ایسا خیال کریں گے کہ) گویا

يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ يَتَعَارَفُوْنَ بَيْنَهُمْ ۭ قَدْ خَسِرَ

يَلْبَثُوْٓا	اِلَّا	سَاعَةً	مِّنَ	النَّهَارِ	يَتَعَارَفُوْنَ	بَيْنَهُمْ	قَدْ	خَسِرَ
رہے تھے	مگر	ایک ساعت	سے	دن	پہچانیں گے	آپس میں	تحقیق	زیاں پایا

(وہاں) گھڑی بھر دن سے زیادہ رہے ہی نہیں تھے (اور) آپس میں ایک دوسرے کو شناخت بھی کریں گے۔ جن لوگوں نے

الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِلِقَاۗءِ اللّٰهِ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ۝۴۵ وَاِمَّا نُرِيَنَّكَ

الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِلِقَاۗءِ	اللّٰهِ	وَ	مَا	كَانُوْا	مُهْتَدِيْنَ	وَ	اِمَّا	نُرِيَنَّكَ
ان لوگوں نے کہ	جھٹلایا	ملاقات	اللہ کی کو	اور	نہ	ہوئے	راہ پانے والے	اور	اگر	دکھلادیں ہم تجھ کو

اللہ کے روبرو حاضر ہونے کو جھٹلایا وہ خسارے میں پڑ گئے اور راہ یاب نہ ہوئے (۴۵) اور اگر ہم کوئی عذاب جس کا

بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ اللّٰهُ

بَعْضَ	الَّذِيْ	نَعِدُهُمْ	اَوْ	نَتَوَفَّيَنَّكَ	فَاِلَيْنَا	مَرْجِعُهُمْ	ثُمَّ	اللّٰهُ
بعضے	وہ چیز کہ	وعدہ دیتے ہیں ہم ان کو	یا	قبض کرلیں تجھ کو	پس طرف ہماری	پھر آنا ان کا	پھر	اللہ

ان لوگوں سے وعدہ کرتے ہیں تمہاری آنکھوں کے سامنے (نازل) کریں یا (اس وقت جب) تمہاری مدت حیات پوری کردیں تو ان کو ہمارے

شَهِيْدٌ عَلٰي مَا يَفْعَلُوْنَ ۝۴۶ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلٌ ۚ فَاِذَا جَاۗءَ

شَهِيْدٌ	عَلٰي	مَا	يَفْعَلُوْنَ	وَ	لِكُلِّ	اُمَّةٍ	رَّسُوْلٌ	فَاِذَا	جَاۗءَ
شاہد ہے	اوپر	اس چیز کے کہ	کرتے ہیں	اور	واسطے ہر	ایک امت کے	پیغمبر ہے	پس جب	آتا ہے

ہی پاس لوٹ کر آنا ہے پھر جو کچھ یہ کر رہے ہیں اللہ اس کو دیکھ رہا ہے (۴۶) اور ہر ایک امت کی طرف پیغمبر بھیجا گیا۔ جب

رَسُوْلُهُمْ قُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝۴۷ وَيَقُوْلُوْنَ

رَسُوْلُهُمْ	قُضِيَ	بَيْنَهُمْ	بِالْقِسْطِ	وَ	هُمْ	لَا	يُظْلَمُوْنَ	وَ	يَقُوْلُوْنَ
وہ پیغمبر ان کا	فیصل کیا جاتا ہے	درمیان ان کے	ساتھ انصاف کے	اور	وہ	نہیں	ظلم کیے جاتے	اور	کہتے ہیں

اُن کا پیغمبر آتا ہے تو ان میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جاتا ہے اور ان پر کچھ ظلم نہیں کیا جاتا (۴۷) اور یہ کہتے ہیں کہ

مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝۴۸ قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ

مَتٰى	هٰذَا	الْوَعْدُ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	قُلْ	لَّآ	اَمْلِكُ	لِنَفْسِيْ
کب ہے	یہ	وعدہ	اگر	ہو تم	سچے	کہہ	نہیں	اختیار رکھتا ہیں	واسطے اپنی جان کے

اگر تم سچے ہو تو (جس عذاب کا) یہ وعدہ (ہے وہ آئے گا) کب (۴۸) کہہ دو کہ میں تو اپنے نقصان اور فائدے کا

ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ؕ اِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ

ضَرًّا	وَّ	لَا	نَفْعًا	اِلَّا	مَا	شَآءَ	اللّٰهُ	لِكُلِّ	اُمَّةٍ	اَجَلٌ	اِذَا	جَآءَ	اَجَلُهُمْ
ضرر کا	اور	نہ	فائدے کا	مگر	جو	چاہے	اللہ	واسطے ہر	امت کے	وقت مقرر ہے	جب	آتا ہے	وقت ان کا

بھی کچھ اختیار نہیں رکھتا مگر جو اللہ چاہے۔ ہر ایک امت کے لیے (موت) کا ایک وقت مقرر ہے جب وہ وقت آ جاتا ہے

فَلَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿٤٩﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ

فَلَا	يَسْتَاْخِرُوْنَ	سَاعَةً	وَّ	لَا	يَسْتَقْدِمُوْنَ	قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ
پس نہیں	پیچھے رہتے	ایک ساعت	اور	نہ	آگے بڑھتے ہیں	کہہ	کیا دیکھا تو نے	اگر

تو ایک گھڑی بھی دیر نہیں کر سکتے اور نہ جلدی کر سکتے ہیں ﴿٤٩﴾ کہہ دو کہ بھلا دیکھو

اَتٰىكُمْ عَذَابُهٗ بَيَاتًا اَوْ نَهَارًا مَّاذَا يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٥٠﴾

اَتٰىكُمْ	عَذَابُهٗ	بَيَاتًا	اَوْ	نَهَارًا	مَّاذَا	يَسْتَعْجِلُ	مِنْهُ	الْمُجْرِمُوْنَ
آئے تم کو	عذاب اس کا	رات کو	یا	دن کو	کس چیز کی	جلدی کرتے ہیں	اس میں سے	گنہگار

تو اگر اس کا عذاب تم پر (ناگہاں) آ جائے رات کو یا دن کو تو پھر گنہگار کس بات کی جلدی کریں گے ﴿٥٠﴾

اَثُمَّ اِذَا مَا وَقَعَ اٰمَنْتُمْ بِهٖ ؕ آٰلْئٰنَ وَقَدْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿٥١﴾

اَثُمَّ	اِذَا	مَا وَقَعَ	اٰمَنْتُمْ	بِهٖ	آٰلْئٰنَ	وَ	قَدْ	كُنْتُمْ	بِهٖ	تَسْتَعْجِلُوْنَ
کیا پھر	جس وقت	وہ جو ہو پڑیگا	ایمان لاؤ گے تم	ساتھ اسکے	کیا اب لائے ایمان	اور	تحقیق	تھے تم	ساتھ اس کے	جلدی کرتے

کیا جب وہ آ واقع ہوگا تب اس پر ایمان لاؤ گے۔ (اس وقت کہا جائے گا کہ) اور اب (ایمان لائے؟) اسی کے لیے تو تم جلدی مچایا کرتے تھے ﴿٥١﴾

ثُمَّ قِيْلَ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ ۚ هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا

ثُمَّ	قِيْلَ	لِلَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	ذُوْقُوْا	عَذَابَ	الْخُلْدِ	هَلْ	تُجْزَوْنَ	اِلَّا
پھر	کہا جائے گا	واسطے ان لوگوں کے کہ	ظلم کرتے تھے	چکھو	عذاب	ہمیشہ کا	نہیں	جزا دیئے جاؤ گے	مگر

پھر ظالم لوگوں سے کہا جائے گا کہ عذابِ دائمی کا مزہ چکھو (اب) تم انہی (اعمال) کا بدلہ پاؤ گے

بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿٥٢﴾

بِمَا	كُنْتُمْ	تَكْسِبُوْنَ
ساتھ اس چیز کے کہ	تھے تم	کماتے

جو (دنیا میں) کرتے رہے ﴿٥٢﴾